کتاب ماضی قریب کے اکابر دیوبند، ان کی فکری، علمی اور روحانی شخصیات کو سمجھنے میں کردار ادا کرے گی اور نوجوان نسل کا رشتہ ماضی سے جڑا رکھے گی۔ (مبصر: محمد اسرار مدنی)

● **ماہنامہ الشریعہ کا طرز فکر اور پالیسی نمبر** مصنف: عمار خان ناصر

ماہنامہ الشریعہ برصغیر پاک و ہند کا وہ منفرد مجلّہ ہے جس نے تھوڑے عرصے میں غیر معمولی مقبولیت اور شہرت حاصل کی، جس کا سہرا اس کے معتدل مزاج بانی اور مدیر اعلیٰ مولانا ابو عمار زاہد الراشدی صاحب کے سر سجتا ہے، جنھوں نے قومی اور بین الاقوامی مسائل، سیاسیات، تحریکات، کرنٹ افیئرز، اسلامی اور عالمی معاشیات، جدید علم الکلام، تفہیم مغرب، فلسفہ مغرب کی تنقید، ادیان و مذاہب، ملکی او رغیر ملکی قوانین کا تعارف، انسانی حقوق، اسلامی دستور سازی اور آئین سازی سمیت منفرد متنوع موضوعات پر انتہائی سادہ اور عام فہم انداز میں اداریے تحریر کئے۔ مولانا زاہد الراشدی صاحب کے اسلوب اور طرز نگارش اتنا شستہ بلکہ شگفتہ ہے کہ قاری کو مسلسل مسحور کر دیتی ہے، راقم نے الشریعہ کے موضوع اور غرض و غایت کے حوالے سے سوال کیا تو فرمانے لگے الشریعہ کا موضوع ''مکالمہ'' ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ماہنامہ الشریعہ کے طرز فکر اور پالیسی کے حوالے سے مختلف مقالات و مضامین اور شذرات و مکاتیب کا مجموعہ ہے جس میں الشریعہ کے ''مکالمہ'' والی پالیسی کو بعض اکابر علماء کی طرف سے تنقید بنایا گیا، اسی طرح بعض ایسے تحریرات شائع ہوئے جو روایتی دیوبندی فکر و مزاج سے متصادم تھے، جس پر تنقید کے ساتھ ساتھ فتویٰ بازی بھی شروع ہوگئی، روایتی اکابر علماء کا موقف کیا تھا؟ الشریعہ پر ان کے تحفظات کیا تھے؟ اور الشریعہ والوں کا جوابی بیانیہ کیا تھا، اس کے پیچھے علما امت کا کون سا طرز عمل کارفرما تھا، وغیرہ وہ سارے اہم سوالات ہیں جس کا جواب اس خصوصی اشاعت میں دیا گیا ہے، یہ خصوصی اشاعت ماہنامہ الشریعہ کے حوالے سے جیسے بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کرتی ہے، اسی طرح اپنے مؤقف کو علماء امت کی تائیدات کی روشنی میں ایک وسیع پس منظر میں پیش کرتی ہیں، کتابچے کو مرتب نے دونوں طرف کے موقف کو پیش کرنے میں غیر جانبداری سے کام لیا ہے، یہ کتابچہ تین اہم حصوں پر مشتمل ہے، حصہ اول میں دیوبندی فکر و مزاج کے تناظر میں اختلاف رائے اور اتفاق و یکجہتی کے حوالے سے اہم مضامین جمع کئے گئے ہیں، جس کے لکھنے والوں میں شیخ محمد اکرمؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا فیاض خان سواتی، مولانا وقار احمد، مولانا مفتی تقی عثمانی شامل ہیں۔ حصہ دوئم میں الشریعہ کی مکالمہ والی پالیسی اور اس کے بانی مولانا زاہد الراشدی کے طرز فکر کے حوالے سے پانچ اہم مقالہ جات شامل ہیں، جبکہ حصہ سوئم میں اکابر علماء کی طرف سے الشریعہ کے حوالے سے سخت فیصلے، اس کا پس منظر اور ماضی قریب دیگر جماعتوں کے حوالے سے فتاوی جات اور تحریری مکالموں کا دلچسپ مجموعہ ہے، جو کہ انتہائی تلخ و شیریں حقائق پر مبنی ہے مگر مجموعی طور پر ہمارے تاریخ کا حصہ ہے، بعض مباحث کا استثناء مجموعی طور پر اپنے موضوع کے اعتبار سے بالکل منفرد کاوش ہے، جذبات کے بجائے دلیل کی زبان میں الشریعہ اور فریق مخالف کا موقف بیان کیا گیا ہے، اکابر امت کا اعتدال، اظہار حق، شائستہ اسلوب اور جذباتیت سے لبریز تحریرات وغیرہ سب اس نمبر کا حصہ ہے، پڑھیئے اور تنوع کی نعمت سے محظوظ ہو جائیے۔ (مبصر: محمد اسرار مدنی)